Al-Mahdi Research Journal (MRJ)
Vol 5 Issue 2 (Oct-Dec 2023)
ISSN (Online): 2789-4150
ISSN (Print): 2789-4142

Safeguarding Potable Water: A Research and Analytical Inquiry into the Principles of Sirat-e-Taiba

پینے کے پانی کا تحفظ و انتفاع سیرتِ طیبہ کی روشنی میں تحقیقی و تجزیاتی مطالعہ

Mufti Muhammad Siddique Danish
PhD research Scholar, Institute of Islamic studies & Sharia,
My University Islamabad. muftisiddiquedanish@gmail.com

Muhammad Ishfaq
PhD research Scholar, Institute of Islamic studies & Sharia,
My University Islamabad, ishfaqkiani88@gmail.com

Abstract

Water, a precious and essential gift from nature, sustains not only human life but also the existence of plants and animals, contributing to the aesthetic beauty of our surroundings. However, the indiscriminate misuse of water resources and contamination of water bodies pose significant threats, leading to the imminent risk of clean water scarcity. This issue is particularly pertinent in countries like Pakistan, where challenges such as water pollution and loss of clean water are becoming increasingly pronounced. Drawing inspiration from the Holy Quran and numerous hadiths, this article explores the Islamic perspective on water conservation and the prohibition of its wasteful use. The Quranic teachings explicitly condemn the wastage of water, emphasizing the responsibility placed on individuals to safeguard this precious resource. The Prophet of Islam ﷺ, through detailed guidance to his companions, provides a valuable blueprint for training individuals to appreciate the value and importance of water. This article delves into the

CC BY

causes, effects, and nature of water pollution, offering insights into remedial measures. By highlighting the teachings of Islam and the practical examples set by the Prophet ﷺ, it aims to contribute to a broader understanding of how to address the pressing issues of water pollution and wastage.

Keywords: Water, Pollution, Wastage of Water, Plants, Prophet of Islam

تعارف

اللہ تعالیٰ نے انسان کو اپنا خلیفہ بنا کر دنیا میں بھیجا تو اس کی جسمانی و روحانی اور مادی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے وسائل بھی مہیا فرمائے۔ اُن خُداداد وسائل میں سے ایک اہم پانی ہے۔ پانی قدرت کا وہ حسین اور اہم تحفہ ہے جو نہ فقط انسانوں کے لیے اہم ہے بلکہ نباتات، جمادات اور حیوانات کی بقا کے لیے بھی پانی بہت اہم ہے۔ پانی اللہ تعالیٰ کی وہ عظیم نعمت ہے جس کے بغیر زندگی مشکل ہی نہیں بلکہ ناممکن ہے۔ پانی کے بغیر انسانی وجود کا تصور کیا جاسکتا ہے اور نہ ہی دنیا کی بقا اور خوبصورتی و رنگینی کا تصور کیا جاسکتا ہے۔ پانی زمین کی سطح کے تقریباً 70 فیصد سے زیادہ رقبہ پر محیط ہے۔ یہ دریاوں، سمندروں، چشموں، بادلوں میں مختلف ہیئات میں موجود ہوتا ہے۔

سابقہ دراسات کا جائزہ

پانی کے فوائد، آبی آلودگی یا اِن جیسے دیگر موضوعات پر الگ الگ کام تو ہوا ہے، مگر اس منتخب شدہ موضوع پر اِس نوعیت کا کام نظر سے نہیں گزرا۔ "پاکستان میں آبی آلودگی کا حل" کے عنوان سے مقالہ اللہ دتہ لیکچرر ایف.جی.ڈگری کالج برائے خواتین ملتان کینٹ نے بہاوالدین زکریا یونیورسٹی ملتان کے اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر محمد امجد کی زیر نگرانی لکھا۔ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی سے محمد مصعب گوہر نے ڈاکٹر احسان اللہ فہد کی زیر نگرانی "ماحولیات کا اسلامی تصور" کے
موضوع پر ڈاکٹریٹ کا مقالہ لکھا ہے۔ ڈاکٹر انور ادیب کا ریسرچ آرٹیکل "ماحولیاتی آلودگی اور ہماری ذمہ داریاں" اس موضوع کے بارے میں اہم اور مفید معلومات فراہم کرتی ہیں۔[1] اسی طرح آکسفورڈ یونیورسٹی، کراچی سے ناصر آئی فاروقی نے کتاب "اسلام میں پانی کا انتظام" لکھا، جو کہ انگلش میں لکھی گئی "Water Management in Islam" کا اردو ترجمہ ہے۔[2]

پانی کی ساخت اور خواص

پانی دو عناصر پر مشتمل ہے: آکسیجن اور ہائیڈروجن۔ آکسیجن کا ایک ایٹم ہائیڈروجن کے دو ایٹموں کے ساتھ مل کر پانی کا ایک مالیکیول بناتا ہے۔ خالص پانی ایک صاف، بغیر رنگ کے اور بو کے اور بغیر ذائقہ کے ایک مائع کی صورت میں ہے۔ پانی (Water) یہ دراصل

OPEN ACCESS
CC BY

دو گیسوں کا مرکب ہے جن میں سے ایک ہائیڈروجن ہے۔ اور دوسری آکسیجن ہے۔ ان دونوں کے مرکبات کا مجموعہ ہے۔ پانی ان دونوں کے مرکب سے پانی کا وجود بنتا ہے۔ پانی کا جو کیمیائی فارمولا بنتا ہے اُسے کیمسٹری کی زبان میں H_2O کہتے ہیں۔ اگر انسان چند دن کھانا نہ کھائے تو زندہ رہ سکتا ہے مگر پانی کے بغیر چند دن بھی نہیں گزار سکتا۔[3] پانی کا لفظ سنسکرت سے ماخوذ ہے۔ پانی کے لئے انگلش ورڈ Water، ہے۔ پانی ایک بغیر رنگ، بغیر بو اور بغیر ذائقہ کے، ایک مائع کی کیفیت میں ہے۔ پانی ہر جاندار کی زندگی کے لئے نہایت اہم ہے۔ پانی ہماری زمین کا 70.97 ہے۔ سطح زمین پر کل 32 کروڑ 60 لاکھ کھرب گیلن پانی ہے، جو E201.234.44312 لیٹر کے برابر ہے[4] .

پانی کی ضرورت و اہمیت

زمین پر موجود جتنے بھی وسائل ہیں ان تمام قدرتی وسائل میں سے پانی ایک خاص وسیلہ حیات ہے۔ پانی کو جس پہلو سے بھی دیکھیں یہ ہر اعتبار سے خاص اہمیت رکھتا ہے۔ مذکورہ بات کی اہمیت کا اندازہ ہم اس اعتبار سے بھی کر سکتے ہیں۔ کہ زندگی کا وجود خوراک میں موجود غذا اور غذائیت سے جڑا ہے۔ بہترین اور متوازن غذا اور خوراک جو جانداروں کی زندگی کی نشو و نما کے لئے اہم ہے "مائع پانی" کے بغیر اس کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا ہے۔ کیونکہ بغیر خوراک کے کوئی بھی جاندار کچھ دنوں کے لئے زندہ رہ سکتا ہے مگر پانی کے بغیر ایسا ممکن نہیں ہو گا۔ یہی وجہ ہے کہ جسم انسانی کا ۶۵ سے ۷۰ فی صد پانی ہی کی بدولت ہے۔

قرآنِ پاک میں پانی کی اہمیت کا بیان

سورہ نور میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا! وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ مِّنْ مَّآءٍ [5]۔ اور اللہ تعالیٰ نے ہر طرح کے جانداروں کو مائع پانی سے پیدا فرمایا۔ تعداد انواع تعدد انوع کی دلیل نہیں، یعنی انواع و اجناس اور اشکال و صور کا اختلاف و تعدد بھی اس قول کے لئے حجت نہیں ہے، کہ اس کائنات میں مختلف ارادے کار فرما ہیں، جیسا کے نادان مشرکوں نے سمجھا، بلکہ یہ اس دنیا کے خالق کی قدرت و حکمت کی دلیل ہے۔ ایک ہی پانی سے اس نے تمام جانداروں کو وجود بخشا۔ ان میں سے بعض پیٹوں کے بل رینگتے ہوئے چلتے ہیں۔ اور بعض دو ٹانگوں پر چلتے ہیں، اور بعض چار پیروں پر چلتے ہیں۔[6] اور اسی طرح سورۃ الانبیاء میں فرمایا! اور ہر حیات بخش چیز کو ہم نے پانی سے ہی بنایا۔ "[7]۔ اللہ تعالیٰ نے سورۃ النحل میں فرمایا!

هُوَ الَّذِي أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءًلَّكُم مِّنْهُ شَرَابٌ وَمِنْهُ شَجَرٌ فِيهِ تُسِيمُونَ ۔[8] وہی (اللہ) ہے کہ جس نے آسمان (کی بلندیوں) سے پانی برسایا جس میں سے تمہارے پینے کے لئے اور درختوں (کی شادابی) کے لئے تم ان میں اپنے مویشیوں کو چراتے ہو۔

اور اسی طرح سورۃ الفرقان میں رب نے فرمایا! وَانزلنا مِنَ السّماءِ مآءً طهور ا ۔[9] اور ہم نے پاک پانی نازل کیا آسمان سے۔

OPEN ACCESS
cc BY

پانی کو زمین پر اپنا وجود قائم رکھنے کے لئے لگاتار کئی طرح کے تغیرات سے گزرنا پڑتا ہے۔ مگر وہ تمام عناصر جیسے آلودگی ہے۔ اور اس جیسے دیگر عوال گلوبل وارمنگ وغیرہ یہ پانی کے توازن کو بگاڑ دیتے ہیں۔ اور یہی وجہ ہے کہ بعض اوقات ایسے حالات بھی آجاتے ہیں کہ تازہ پانی کا حصول ناگزیر ہو جاتا ہے۔ماحول کے توازن میں جب خلل پیدا ہوتا ہے تو یہ ہر طرح کے جانداروں کے لئے نقصان دہ ہوتا ہے ۔ اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کو ایک خاص مقرر کردہ اندازے اور ناپ تول کے ساتھ پیدا کیا ہے۔، اور اس میں مزید اللہ پاک نے فرمایا:"اور ہم نے آسمان سے پانی ایک اندازے کے مطابق برسایا اور پھر اسے زمین میں سکونت بخشی۔

حدیث مبارکہ میں پانی کی اہمیت کا بیان

ایک حدیثِ مبارکہ جسکو حضرت عبد اللہ ابن العاص رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا ہے کہ حضور ﷺ ایک مرتبہ حضرت سعد کے پاس سے گزرے اور وضو بنا رہے تھے۔ شاید دورانِ وضو انہوں نے پانی کو زیادہ استعمال کیا ہو گا۔ کہ حضور ﷺ نے دیکھ کر فرمایا! "أن النبيَ ﷺ مَر بِسَعد وَهو يتوضأ، فقال (رسول الله ﷺ) ما هذا السرفُ يا سعد؟ قال أفي الوضوءِ سَرف؟ قال نعم : وإن كنتَ على نهر جار" [10]

آپ ﷺ نے فرمایا: اے سعد رضی اللہ عنہ، یہ اسراف (فضول خرچی) کیسے؟ اس پر حضرت سعدؓ نے عرض کیا، اے نبی ﷺ کیا وضو میں بھی اسراف ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا، ہاں ! اگر تم بہنے والی نہر یا ندی پر بھی ہو تو بھی وضو میں اسراف نہ کرو۔ یعنی ضرورت سے زیادہ پانی کو نہ بہاؤ۔

پانی کا آلودگی اور ضیاع سے تحفظ قرآن کی روشنی میں

تاہم پانی کے بے دریغ اور غلط استعمال کی وجہ سے اور پانی کے ذخائر میں مضرِ صحت مواد کے شامل ہونے کی وجہ سے صاف پانی کی قلت کے خطرات منڈلا رہے ہیں۔ اور دنیا میں بالعموم اور ملکِ پاکستان میں بالخصوص پانی کی آلودگی اور صاف پانی کے ضیاع جیسے مسائل جنم لے رہے ہیں ۔ قرآن پاک میں متعدد مقامات پر پانی کے ضیاع سے روکا گیا ہے ۔ جیسے قرآن پاک کی سورۃ الاعراف میں فرمایا گیا ہے "*وَكُلوا وَاشرَبوا ولا تُسرِفوا* إنه لا يحبّ المسرفين" [11] اور کھاؤ اور پیو۔ اور (البتہ) اسراف ہر گز نہ کرو۔ کیونکہ اللہ رب العزت اسراف (زیادہ پانی خرچ کنے والوں کو) کرنے والوں کو پسند نہیں فرماتا۔

اسراف سے کیا مراد ہے؟ اس کا مطلب بالکل واضح ہے کہ زیادہ خرچ نہ کرو۔ اس سے یہ بات بھی فہم میں آ گئی ہے کہ قرآن پاک میں پانی کے ضائع کرنے سے منع کیا گیا ہے اور یہ بھی واضح کر دیا کہ اللہ رب العالمین کو ایسے لوگ پسند نہیں ہیں جو اللہ تعالیٰ کی

OPEN ACCESS
CC BY

نعمتوں کو فضول اور بے دریغ ضائع کر دیتے ہیں۔ پانی کو ضائع ہونے سے تحفظ فراہم کرنا ہماری اور صاحبِ اقتدار حکمرانوں کی بھی ترجیح ہونی چاہیئے۔

پانی کے ضائع ہونے کے ساتھ ساتھ پانی کی آلودگی جس طرح تیزی سے بڑھ رہی ہے اگر اس بڑھتی ہوئی پانی کی آلودگی کو نہ روکا گیا تو نہ صرف اس سے ہمارے پانی کے وسیع ذخائر تباہ ہو جائیں گے بلکہ ایک وقت آئے گا کہ پوری دنیا میں کہیں بھی پینے کے لئے صاف پانی میسر نہیں آئے گا۔ اس لیے پانی کی اس آلودگی کو روکنا وقت کی ایک اہم ضرورت ہے۔ پانی کو آلودہ ہونے سے بچانے کے لیے شریعت مطہرہ میں جو احکامات بیان کیے گئے ہیں وہ بہت صریح اور واضح ہیں۔ اللہ تعالی قرآن مجید میں فرماتا ہے: کیا تم نہیں دیکھتے کہ اللہ تعالیٰ نے آسمان (دنیا) سے پانی کو برسایا، پھر اللہ جل مجدہ نے زمین میں میٹھے پانی کے چشمے جاری کئے،۔ پھر اللہ تعالیٰ پانی کے ذریعے سے مختلف قسم کی کھیتیوں کو نکالتا ہے،۔ پھر وہ کھیتیاں پک کر سوکھ جاتی ہیں اور تم ان کو زرد دیکھتے ہو، پھر وہ اللہ ان کو ریزہ ریزہ کر دیتا ہے،۔ بیشک اس میں عقل والوں کے لیے سبق ہے۔ یعنی اس آیت میں یہ وضاحت کی گئی ہے کہ اللہ پاک آسمان سے پانی نازل کرتا ہے۔ اور یہ پانی اللہ رب العالمین کی بہت بڑی نعمت ہے۔ لیکن اگر اس بڑی نعمت کو اللہ رب العزت زمین کے اندر محفوظ کر دینے کا انتظام نہ کرتا تو انسان اسے صرف بارش کے وقت پر فائدہ اٹھا سکتا یا پھر چند دن تک فائدہ اٹھا سکتا۔ اگر اللہ رب العالمین پانی کو زمین میں محفوظ نہ کرتا، تو یہ پانی آلودہ ہو جاتا اور ضائع ہو جاتا۔ اور انسان کی ضرورت کے وقت میں استعمال کے قابل نہ بچتا۔ اس لیے اللہ پاک نے انسانیت پر کرم کیا۔ اور اس پانی کو زمین میں محفوظ کر دیا۔ اور پانی آلودگی سے بچ گیا۔

پانی کی آلودگی کے اسباب

پانی کی آلودگی میں نکاسی آب اور سیوریج کے پانی، مستعمل پانی، گھروں کا فضلہ، اور کوڑا کرکٹ، تیز رفتار سے پھیلتی ہوئی اور ناقص منصوبہ بندی سے شہری آبادی، بڑھتی ہوئی، صنعت کاری، اور صنعتی فاضل مادے، ادویات، پلاسٹک اور دیگر کیمیائی مصنوعات، جن کا فنا ہونا مشکل ہوتا ہے، یہ تمام مذکورہ اشیاء زمین کے نیچے آبی ذخائر میں آلودگی کا ایک اہم ذریعہ ہیں۔ یہ صرف آبی آلودگی کا ہی سبب نہیں ہیں، بلکہ من جملہ ماحول کی مٹی اور آب و ہوا کو بھی ناقابل یقینی طور پر آلودہ کرتے ہیں۔ اور کئی دہائیوں سے متاثر کر بھی رہے ہیں۔

کیڑے مار ادویات، کیمیکلز، اسپرے کا استعمال

زراعت کے شعبے میں فصلوں میں کیڑوں کو مارنے کے لئے استعمال ہونے والے کیڑے مار ادویات، کیمیکلز، اسپرے وغیرہ بھی آبی آلودگی کا سبب ہیں۔ یہ کیمیکل کثرت سے مختلف ذرائع سے جیسے فصلوں کے پانی یا بارش کے ذریعہ پانی کے ذخائر میں شامل ہو جاتے

OPEN ACCESS
CC BY

ہیں۔اس کے نتائج بہت ہی سنگین ہوسکتے ہیں۔کیونکہ اس میں جو مرکبات شامل ہیں وہ زہریلے ہوتے ہیں۔،ان میں چند درجہ ذیل ہیں۔"آرسنیکلز، آرگنومیٹالک، آرگنچلوریز، آرگن فاسفیٹس،اور کاربامائٹس ہیں۔دنیابھر میں سب سے زیادہ استعمال ہونے والی ہربیسائڈس میں سے ایک اہم ایٹرازائن ہے،جو سطح اور زمینی پانی میں پائی گئی ہے"۔[12]

کارخانوں اور فیکٹریوں کا فاضل مواد

آبی آلودگی کے اسباب میں ایک اہم سبب کارخونوں اور فیکٹریوں سے نکلنے والا دگواں اور فاضل مواد ہے۔ایسے کیمیائی مادے جو مختلف صنعتی ایریامیں شامل ہیں وہ بہت مختلف ہیں۔"اور بھاری دھاتیں،پٹرولیم مشتقات،نائٹروجن اور سلفر آکسائڈ،چربی، تیل اور ڈٹرجنٹ پائے جاتے ہیں۔" (مثال کے طور پر، الیکٹرانکس انڈسٹری ٹرانجسٹروں،لیزروں اور سیمیکنڈکٹروں کی تیاری میں آرسینیکلز کا استعمال کرتی ہے۔، یہ مرکبات ٹیکسٹائل، کاغذ، شیشے اور کان کنی کی صنعتوں میں بھی استعمال ہورہے ہیں۔[13] کارخانوں اور صنعتوں سے خارج ہونے والے مادے کو باقاعدہ طورپر ضائع کرنے کے لئے ہمارے ہاں کوئی خاطر خواہ قانون سازی نہیں ہے یااس پر عمل درآمد نہیں ہورہاہے۔لہذا، ہمیں ایسی قانون سازی کی ضرورت ہے،جو صنعتوں سے فاضل مواد کو سختی سے کنٹرول کرسکیں۔اور ان کے ہمارے ماحول پر جو اثرات مرتب ہورہے ہیں ان کو کم کرانے کے پابند ہوں۔

نکاسی آب کا ناقص انتظام

گھروں کے استعمال شدہ پانی یابارش کے پانی کے اخراج اور سیوریج کامناسب انتظام نہ ہونے کے سبب جو صاف پینے کاپانی ہے وہ بھی متاثر ہوتا ہے۔ نکاسی آب کے ناقص انتظام اور نالوں کی صفائی نہ کئے جانے کے باعث مسلسل گندا پانی کھڑا رہنے سے تعفن پھوٹنے کے ساتھ ڈینگی اور دیگر بیماریوں کے خطرات بھی منڈلانے لگتے ہیں۔"عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او، World Health Organization)رپورٹ اور طبی جریدے "دی لینسیٹ" میں شائع ہونے والے ایک مضمون میں وضاحت کی گئی کہ دنیا کی تقریبا نصف آبادی کو اب اس وقت بھی پینے کے صاف پانی، نکاسی آب اور صحت صفائی (واش) کی سہولیات تک رسائی نہیں ہے"۔[14]

آبی آلودگی کے نقصانات

1۔پانی کی آلودگی انسانوں،پودوں اور جانوروں کی صحت کو شدید متاثر کرتی ہے۔

CC BY

2۔ آلودہ پانی کو اسی طرح کیمیکلز کے ساتھ بہانے سے پانی میں نقصان دہ کیمیائی مادے و نمکیات بڑھ جاتے ہیں اور پانی میں مقررہ آکسیجن کی جو مقدار ہے، وہ کم ہو کر رہ جاتی ہے جو (eutrophication) کا سبب ہے۔

3۔ آبی آلودگی، ہمارے ماحولیاتی نظام کو از حد متاثر کر کے اس میں بگاڑ کا سبب بنتی ہے۔

4۔ جب پانی آلودہ ہوتا ہے تو اس سے زمینی درجہ حرارت اپنی حد سے زیادہ بڑھتا چلا جا رہا ہے۔

5۔ آبی آلودگی سے تفریحی مقامات تفریح کے بجائے متعفن فضا کا منظر پیش کرتے ہیں اور غیر آباد ہو رہے ہیں۔

6۔ پانی کی آلودگی سے درختوں، جنگلات اور پودوں اور ان کی افزائش بھی متاثر ہوتی ہے۔

7۔ پانی کی آلودگی کے سبب سے دیگر جنگلی جانداروں کی حیات بھی خطرے سے محفوظ نہیں۔

8۔ زرعی ادویات جیسے سپرے اور کھاد وغیرہ کے شامل ہونے سے زیر زمین پانی بھی آلودہ ہو کر ناقابل استعمال ہو رہا ہے۔

9۔ پانی کی اس آلودگی سے پانی پر مبنی ماحولیاتی نظامِ زندگی بھی متاثر ہو رہا ہے جس کے سبب خوراک کی جو قدرتی زنجیر Natural Food chain ہے اس میں خلل پڑتا ہے۔

10۔ آبی حیات غیر حیاتیاتی کیڑے مارنے والی ادویہ اور کیمیائی مادوں سے تباہ ہو چکی ہے۔

11۔ آلودگی آب، آبی ماحولیاتی نظام کو متاثر کر رہی ہے۔ جس سے پانی سے متعلقہ جتنا بھی غذائی نظام ہے وہ تباہ ہو رہا ہے۔[15]

پانی کا آلودگی اور ضیاع سے تحفظ سیرت طیبہ کی روشنی میں

کتبِ حدیث میں متعدد احادیثِ مبارکہ موجود ہیں۔ جن میں پانی کو آلودگی سے بچانے اور پانی کو ضائع ہونے سے بچانے کے حوالے سے سیرتِ طیبہ میں تفصیلی احکام موجود ہیں۔ پیغمبرِ اسلام ﷺ نے اپنے صحابہ کرام کو پانی کے ضائع کرنے سے بچانے کے لئے جس قدر تاکید فرمائی ہے یہ دنیا کے انسانوں کے لئے ایک بہترین اندازِ تربیت کی مثال بھی ہے اور پانی کی قدر و منزلت اور اس کی اہمیت بھی اُجاگر ہوتی ہے۔

رُکے ہوئے پانی میں پیشاب کی ممانعت

حضرت عبدالرحمٰن (ابوہریرہ) رضی اللہ عنہ سے مرفوع حدیث مبارکہ ہے۔ حضور ﷺ نے رکے ہوئے پانی میں اور جاری پانی میں گندگی اور پیشاب کرنے سے منع فرمایا:

CC BY

"عن أبي هريرة رضي الله عنه مرفوعاً" :لا يَبُولَنَّ أحَدُكم في الماء الدَّائِم الذي لا يجْرِي، ثمَّ يَغتَسِل مِنه [16]."

"کوئی آدمی رکے ہوئے پانی میں قضائے حاجت (پیشاب) نہ کرے , کہ پھر اسی میں غسل کرتا پھرے۔ ایک اور حدیث مبارکہ میں آپ ﷺ نے بہتے ہوئے جاری پانی میں پیشاب سے منع فرمایا ہے"۔ [17]

ٹھہرے پانی میں بحالتِ جنابت غسل کی ممانعت

سیدنا ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہی روایت ہے کہ حضور آقا علیہ الصلاۃ والسلام نے ارشاد فرمایا!

"وفي رواية المسلم " :لا يغتسلُ أحدكُم في الماء الدَّائم وَهو جُنُب فَقالَ ، كَيفَ يَفعلُ ، قالَ يَا ابا هُريرةَ ،يَتناوُلُه تَناوُلاً" ۔ [18] ".

"اور مسلم شریف کی روایت میں ہے کہ ناپاکی کی حالت میں رکے ہوئے پانی میں نہ نہائے۔ عرض کیا! یارسول اللہ ﷺ! پھر وہ کیسے غسل کرے؟ آپ نے فرمایا! کہ اسے چاہیئے وہ پانی کسی برتن میں لے کر الگ مقام پر جاکر پھر غُسل کرے"۔

امام ابن بطال نے مہلب کے حوالہ سے یہ بات بیان کی ہے کہ ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کی ممانعت کا حکم اصول کی بنیاد پر ہو گا۔ اگر پانی کثیر ہے تو اس صورت میں ممانعت برائے تنزیہ ہو گی۔ اس لیے کہ پانی تب ک پاک ہے جب تک کہ اس کے اوصاف میں تبدیلی نہ آئے۔ ہاں اگر ماء قلیل ہے تو اس وقت نہی برائے وجوب ہو گی۔ اس لئے اس وقت یہ سمجھا جائے گا کہ پانی کے اندر ایسی نجاست ابھی موجود ہے جو اس کے اوصاف کو بدلے ہوئے ہے۔ [19] معلوم ہوا کہ اگر پانی تھوڑا ہے۔ اور چل بھی نہیں رہا یعنی رکا ہوا ہے تو اس میں استنجا کرنا حرام ہو گا۔ جبکہ ماء کثیر جاری میں بھی پیشاب کرنے کا یہی حکم ہو گا۔

جاری پانی میں نجاست کا حکم

علامہ عینی فرماتے ہیں جہاں تک تھوڑے اور ٹھہرے ہوئے پانی میں پاکیزگی کے لئے استنجاء کرنے کی بات ہے۔ تو ہمارے فقہائے احناف نے اس پر مطلقاً کراہت کا قول کیا ہے۔ لیکن صحیح اور قابلِ اختیار قول یہ ہے کہ یہ حرام ہو گا۔ اور جہاں تک ماء کثیر راکد کا معاملہ ہے تو ہمارے فقہیہ حضرات نے اس کو بھی مکروہ کیا ہے، لیکن اگر وہ حرام کہتے تو بھی صحیح تھا۔ [20]

امام شرف الدین نووی لکھتے ہیں کہ اکثر محققین اہل علم واصولیین کا اس بات پر اتفاق ہے کہ یہ نہی حرمت کا تقاضا کرتی ہے۔ [21] مائے قلیل جاری کے سلسلہ میں بھی علامہ عینی کا وہی نظریہ ہے کہ اس میں استنجا کرنا حرام ہو گا اس لئے کہ مائے قلیل اگرچہ چل ہی کیوں نہ رہا ہو (جاری ہو) پیشاب اس کو گند اور نجاست والا بنا کر ہی چھوڑے گا۔ لہذا مائے قلیل (تھوڑے پانی) جو جاری ہو میں بھی

OPEN ACCESS
CC BY

پیشاب کرنے کی کی اجازت نہیں بلکہ ممنوع ہے۔ علامہ عینی کہتے ہیں، اگر پانی قلیل و جاری ہو تو اسے ہمارے علماء کے ایک گروہ نے مکروہ کہاہے مگر مختار قول یہ ہے کہ یہ حرام ہے کہ یہ اسے گندا اور نجس بنا کر چھوڑے گا۔[22]

پانی میں نجاست کرنے سے جراثیم کا پھیلنا

"طبی اعتبار سے پانی میں قضائے حاجت (پیشاب) کرنے سے "بلہارزیہ (Bilharzia)" نامی ایک بیماری کے جراثیم پانی میں پھیل جاتے ہیں۔ اور خاص طور سے ٹھہرے ہوئے پانی میں، پھر وہ مختلف مراحل طے کرکے "دُم دار جراثیم" کی شکل میں پانی میں پھیل جاتے ہیں پھر جب اسے کوئی جسم مل جاتا ہے تو وہ اس جسم میں گھس جاتے ہیں اور سوزش جگر و غیر مختلف طرح کی بیماریوں کا سبب بنتے ہیں"۔[23]

حضرت سیدنا عبد اللہ بن مُغفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا! تم میں سے کوئی بھی اپنے غُسل خانے میں پیشاب نہ کرے کہ پھر اسی میں غسل کرے یا وضو کرے۔ اس لئے کہ عموماً اسی سے وسوسے پیدا ہوتے ہیں۔[24]

پانی پیتے وقت برتن میں سانس لینا بھی منع ہے

اسلام اپنے ماننے والوں کو پانی پیتے وقت برتن میں سانس لینے سے اور پھونک نکالنے سے بھی منع کرتا ہے۔ وہ اسلام یا پیغمبر اسلام ﷺ اپنے ماننے والوں کو پانی کو آلودہ کرنے کی کہاں اجازت دیں گے۔ حضرت ابو قتادہ، رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، کہ رسول اللہ ﷺ نے برتن کے اندر سانس چھوڑنے سے منع فرمایا۔

"آپ ﷺ کی حدیثِ شریف ہے:" إذا شرب أحدكم فلا يتنفس في الإناء"۔[25] جب کوئی پانی پیئے تو برتن میں ہی سانس نہ چھوڑے۔"

اور حضرت سیدنا ابو سَعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے پانی میں پھونک مارنے سے بھی منع فرمایا:
"أن النبي ﷺ نهى عن النفخ في الشُربِ فقَال رَجل القذاة أراها في الإناءِ قال أهرفها قال فإني لا أروى من نفس واحد قال فأبن القدح إذن عن فيك "۔[26]
"نبی اکرم ﷺ نے پینے کی چیز میں پیتے وقت پھونکیں مارنے سے منع فرمایا۔ ایک آدمی نے عرض کیا اگر برتن میں تنکا وغیرہ ہو تو تب۔ آپ ﷺ نے فرمایا اسے گرادو۔ اس نے عرض کیا میں ایک مرتبہ سانس میں سیر نہیں ہوتا۔ آپ نے فرمایا جب تم سانس لو تب تمہیں چاہیئے کہ پیالہ اپنے منہ سے ہٹا لیا کرو۔"

OPEN ACCESS

"حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ

"اللہ کے رسول ﷺ کھانے پینے کی اشیاء میں پھونک نہ مارتے تھے, اور نہ ہی برتن میں سانس لیتے تھے"۔[27]

یہ ممانعت وجوبی نوعیت کی نہیں ہے بلکہ یہ ممانعت اخلاقی نوعیت کی ہے۔

حضرت علامہ غلام رسول سعیدی رحمہ اللہ علیہ لکھتے ہیں۔

"جب تم میں سے کوئی شخص کچھ پیئے تو اسکو چاہیئے کہ برتن میں سانس نہ چھوڑے، منہ کو برتن سے الگ کئے بغیر سانس لینے میں کراہت ہے۔ برتن سے پانی وغیرہ کو پیتے وقت تین مرتبہ سانس لینا چاہیے اور ہر مرتبہ منہ برتن سے ہٹالے۔، منہ سے جو آدمی سانس لیتا ہے اس کو تنفس کہتے ہیں۔ اس حدیث سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ پانی میں پھونک نہیں مارنی چاہیے۔ کیونکہ پھونک مارنے انسان کے جسم میں جو جو بیماریاں ہوتی ہیں۔ اِن کے جراثیم سانس کے ذریعے پانی میں پہنچ جائیں گے"۔[28]

پانی کے برتنوں کو ڈھک کر رکھنے کا حکم

حضرت جابر روایت کرتے ہیں:

"جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " إِذَا كَانَ جُنْحُ اللَّيْلِ أَوْ أَمْسَيْتُمْ، فَكُفُّوا صِبْيَانَكُمْ،
فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَنْتَشِرُ حِينَئِذٍ، فَإِذَا ذَهَبَ سَاعَةٌ مِنَ اللَّيْلِ فَخَلُّوهُمْ وَأَغْلِقُوا الْأَبْوَابَ، وَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ
لَا يَفْتَحُ بَابًا مُغْلَقًا وَأَوْكُوا قِرَبَكُمْ، وَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ وَخَمِّرُوا آنِيَتَكُمْ، وَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ وَلَوْ أَنْ تَعْرُضُوا عَلَيْهَا شَيْئًا
وَأَطْفِئُوا مَصَابِيحَكُمْ۔"[29]

"حضرت جابر بن عبداللہ روایت کرتے ہیں کہ رسالت مآب ﷺ نے ارشاد فرمایا! کہ جب رات کو اندھیرا چھانے لگے تو اپنے بچوں کو (گھروں سے باہر نہ جانے دو کیونکہ اس وقت شیاطین پھیل جاتے ہیں اور جب رات کا کچھ حصہ گزر جائے تو ان کو چھوڑ دو اور اللہ کا نام لے کر اپنا دروازہ بند کرو اور اللہ کا نام لے کر اپنا چراغ گل کرو اور اللہ کا نام لے کر اپنے پانی کا برتن ڈھانک دو، اور اگر ڈھانکنے کی کوئی چیز نہ ملے تو لمبائی میں کوئی چیز لکڑی یا چھٹی اس پر رکھ دو"۔

حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں بَرتن ڈھانکنے، مُشک کا منہ بند کردینے، اور برتن کو الٹ کر رکھنے کا حکم ارشاد فرمایا"۔[30]

پانی کے استعمال میں اسراف کی ممانعت

ابو نعامہ سے رَوایت ہے، کہ سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے ایک طویل روایت میں بتایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے:

OPEN ACCESS
CC BY

"انه سيكون في هذه الامة قوم يعتدون في الطهور و الدعاءِ۔"[31]۔ اس اُمت محمدیہ میں عنقریب ہی کچھ ایسے لوگ بھی پیدا ہوں گے، جو طہارت کرنے میں اور دعا میں حد سے زیادہ تجاوز کریں گے۔"

پانی کو ضائع ہونے سے تحفظ دینے کے مختلف طریقے ہیں

ہر شخص غور و فکر کرے کہ کہیں اس کے اپنے گھر، دفتر، بنگلے یا ادارے مین کہیں پانی لیک سے ضائع تو نہیں ہو رہا۔ اگر ایسا ہے تو فوری طور پر اسے ٹھیک کرے یا کروائے۔

برتنوں کی صفائی میں پانی کے استعمال میں اعتدال

گھروں میں برتنوں کی دھلائی کے وقت جب برتنوں کو صابن لگایا جاتا ہے تو عموما پانی کے نل کو کھلا چھوڑ دیا جاتا ہے۔ اور بتن مانجھتے مانجھتے بہت دیر تک کے لئے پانی یونہی ضائع ہو رہا ہوتا ہے۔ اس پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ تاکہ ایک ایک قطرہ پانی کو محفوظ کیا جائے۔

شاورز لینے، نہانے میں اعتدال

عموما ہمارے ہاں جب شاور (showers) لیا جاتا ہے تو بھی پانی بالٹی میں بھر کر نہانے کا رواج نہیں ہے بلکہ نلکے کے نیچے نہانے سے پانی کا کافی حد تک ضیاع ہوتا ہے۔ اسی طرح لوگ دانت صاف کرتے اور برتن دھوتے وقت پانی کے نل کو بند نہیں کرتے۔ جس سے کافی پانی ضائع ہوتا ہے۔ ایسا کرتے وقت ہمیشہ نل کو یاد سے بند کر دینا چاہئے۔

کار اور گاڑی کی دھلائی

کار اور گاڑی کی کی ہر روز یا مسلسل دھو کر صاف کرنے، یا سروس کروانے سے بھی پانی کئی کئی لیٹر ضائع ہوتا ہے۔ جس سے صاف پینے کے پانی کا ضیاع ہو رہا ہوتا ہے۔ روزانہ کی بنیاد پر کار دھلائی سے گریز کرنا ہو گا۔ تاکہ پانی کے تحفظ کو یقینی بنایا جاسکے۔

دانتوں کی صفائی، مسواک و برش کے دوران

دانت کی صفائی مسواک یا برش کرنے کے دوران بھی بہت سے افراد پانی کو یونہی کھلا چھوڑ دیتے ہیں جس پانی کثیر مقدار میں ضائع ہوتا ہے۔ ماگر اس طرح کیا جائے کہ برش کرتے وقت پانی کو بہتے رہنے کی بجائے، گلاس میں پانی بھر کر استعمال کریں۔ تو یہ چھوٹی چھوٹی احتیاط دن بھر میں 6 سے 7 لیٹر پانی کی حفاظت و بچت کا ذریعہ بنے گی۔

OPEN ACCESS
CC BY

نل اور پائپ کی لیکیج

پانی کی حفاظت اور اس کو ضائع ہونے سے بچانے کے لئے یہ اقدام کرنا ضروری ہو گا کہ جہاں جہاں پانی کی لیکیج ہے اس کو درست کرنے پر توجہ دینی ہو گی۔ لیکیج 24 گھنٹے پانی کے ضائع ہونے کا سبب بنتا ہے، لہذا جب بھی آپ یہ دیکھیں کہ پانی کہیں فضول رس رہا ہے تو پلمبر کی خدمات لے کر اسے درست کوا دیں۔

ٹوالیٹ باتھ روم ٹینک

ٹوائلٹ ٹینک کی لیکیج سے روزانہ کتنے ہی گیلن پانی ضائع ہو تا رہتا ہے۔ اس کی درستگی کروانا صاحبِ خانہ کی ذمہ داری ہے۔ کہ وہ اس فرض سے سبکدوش ہو۔ اور یہ انتہائی ضروری کام ہے۔

"کچھ افراد ٹوائلٹ کو ایش ٹرے یا کچرا دان کے طور پر استعمال کرتے ہیں. اس میں مختلف اشیاء جو کوڑا دان میں ڈالنی تھیں انہیں ٹوائلٹ میں پھینکنے سے ایک تو آلودگی پھیلتی ہے اور دوسرا، اسے بہانے کے لیے اضافی طور پر پانی کو بہایا جاتا ہے۔ یہ بھی پانی کے ضائع کرنے کا سبب ہے۔[32]

پانی کا تحفظ، پاکستان کا تحفظ ہے

"ورلڈ بینک کی ایک رپورٹ کے مطابق ہمارا پاکستان دنیا کے ان سترہ (15) ممالک میں شامل ہے۔ جہاں پر پانی کی قلت کا خطرہ آنے والے دنوں میں مزید زیادہ ہو سکتا ہے۔ اس وقت پانی کی جو قلت کا خدشہ ہے وہ نہ صرف پاکستان بلکہ پوری دنیا کا مسئلہ بنتا جا رہا ہے۔ کیونکہ جو سمندر کا پانی ہے یا نمکین پانی ہے وہ جانوروں اور پودوں کے علاوہ مشینوں کے لئے بھی نقصان دہ ہے۔ رپورٹ کے تحت میٹھے پانی کا زمین پر صرف تین فیصد ہی حصہ موجود ہے جو پینے کے قابل ہے۔ اور وہ 3 فیصد میں سے بھی کچھ برف کی صورت میں گلیشئر پر جمے ہوئے برف کے تودوں کی صورت میں ہے۔ حقیقت میں زمین پر موجود میٹھے پانی کا صرف 0.5 فیصد حصہ ہی ہے جو کہ استعمال ہونے کے قابل ہے"۔[33]

CC BY

یو ایس ایڈ کی رپورٹ

2016 میں یو ایس ایڈ کے مشن ڈائریکٹر نے ایک رپورٹ شائع کی جسے اخبار جنگ نے کالم کی صورت میں رپورٹ کیا۔ جس میں پانی سے متعلق بتایا گیا کہ ملکِ پاکستان میں پانی کی کمی آئے روز بڑھ رہی ہے۔ اور آئندہ سالوں میں جس رفتاری سے پاکستان کی آبادی بڑھ رہی ہے۔ ۲۰۵۰ تک آبادی ۳۰ کروڑ سے بھی تجاوز کر جائے گی۔ جس سے پاکستان میں پانی کی شدید کمی واقع ہو سکتی ہے۔[34] لہذا پاکستان کو پینے کے صاف پانی کو اگلی نسلوں تک محفوظ بنانے کے لئے ہنگامی بنیادوں پر قانون سازی کر کر عملی اقدامات کی ضرورت ہے۔

خلاصہ بحث

الختصر پانی قدرت کا ایک عظیم تحفہ و نعمت ہے۔ مگر بدقسمتی سے یہ بڑی تیزی سے ضائع ہو رہا ہے۔ کہیں آلودگی کی وجہ سے , اور کہیں بے دریغ ضائع ہونے یا ضائع کرنے سے۔ اِس مسئلہ سے نبرد آزما ہونے کے لیے، ہر فرد ہر شہری، اور حکومت کی ذمہ داری کہ پانی جیسی اس عظیم نعمت سے انتفاع کے ساتھ ساتھ اس کا تحفظ بھی یقینی بنائیں۔ پاکستان کی حکومتوں کو چاہیئے کہ وہ بلا امتیاز پینے کے صاف پانی کی فراہمی کو ہر گھر تک پہنچائیں۔ دوسری طرف ہر شہری کو چاہیئے کہ وہ صاف پینے کے پانی کو ضائع کرنے سے بچائیں۔ اسے آلودگی سے بچائیں، اور سمجھداری سے استعمال کریں۔ اور پانی کو غیر ضروری طور پر ضائع نہ کریں۔ تا کہ آنے والے وقتوں میں آبی بحران سے محفوظ رہا جا سکے۔

سفارشات

- پینے کے صاف پانی کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لئے اس حوالے سے ایک بھرپور وسیع عوامی آگہی مہم چلانے کی ضرورت ہے۔ تا کہ عوام میں پانی کے زیادہ استعمال اور اس میں آلودگی پھیلانے سے بچانے کا شعور پیدا ہو۔
- پانی کی آلودگی پر قابو پانے کے لیے اسلامی تعلیمات کی ترویج و اشاعت کی جائے اور ان پر عمل کا ذہن بنانے کے لیے اسلامی اسکالرز و خطباء اور علماء و مشائخ فعال کردار ادا کریں۔
- پانی سے انتفاع کے ساتھ ساتھ اس کے تحفظ کے بارے میں آرٹیکلز اور مقالہ جات لکھے جائیں اور کانفرنسز و سمینارز کا انعقاد کیا جائے تا کہ اس کی بدولت پینے کے صاف پانی کا تحفظ یقینی بنایا جا سکے۔

CC BY

- پاکستان میں آبی آلودگی کو روکنے کے لیے قانون سازی کیے جانے کی اشد ضرورت ہے اس ضمن میں تجارتی اداروں، صنعتوں اور ٹیکسٹائل انڈسٹری کے لئے یہ لازم کریں کہ آلودہ پانی کو صاف کر کے ندی نالوں میں چھوڑیں تاکہ آلودگی کے نقصانات کو کم کیا جاسکے بد قسمتی سے ایسا نہ ہونے کے برابر ہے۔ تمام ادارے پانی کو بغیر ٹریٹمنٹ کے ہی بہا دیتے ہیں، اس کا پھر نقصان یہ ہوتا ہے کہ انسان تو انسان جانوروں، پرندوں کی حیات کو بھی شدید خطرات لاحق ہیں۔
- گھروں، پبلک پلیسز، کاریز، اور پائپ لیکیج اور بے دریغ پانی کے ضائع ہونے سے بچانے کے لئے میونسپل کمیٹیوں اور مقامی انتظامیہ قانون سازی کرے جس سے صاف پینے کے پانی کو بچایا جاسکے۔
- عام شہری اور صارفین کے لئے بھی قانون سازی کی جائے اور گھروں میں استعمال ہونے والے کیمیائی مادوں اور ڈیٹر جنٹس وغیرہ کے استعمال پر پابندی لگائی جائے۔

OPEN ACCESS

CC BY

حوالہ جات

1 ۔ ڈاکٹر انور ادیب، ماحولیاتی آلودگی اور ہماری ذمہ داریاں، سائنس کی دنیا، اپریل 2019۔

2 ۔ ناصر فاروقی، اسلام میں پانی کا انتظام، کراچی، آکسفورڈ یونیورسٹی، پریس، 2006۔

3 .Chemistry tenth, Environmental chemistry ii: water pg: 141 Panjab curriculum and Text Board Lahore,2023, 24

4 .http://ur.wikipedia.org (accessed on, ستمبر 17 2023 آزاد دائرۃ المعارف ویکیپیڈیا 02:14 کو 2023ء)

5 . القرآن، ۲۱:۴۵

6 ۔ مولانا امین احسن اصلاحی، تدبر قرآن، (لاہور: فاران فاونڈیشن 2014ء)5/421

7 ۔ القرآن، ۳۰:۱۷

8 ۔ القرآن، ۱۰:۱۶

9 ۔ القرآن، ۴۸:۲۵

10 ۔ ابو عبداللہ محمد بن یزید قزوینی, سنن ابن ماجہ، کتاب الطھارۃ و سننھا، (بیروت، دارالمعرفۃ، 1997)1:254، رقم:425

11 ۔ القرآن، ۳۱:۷

12 ۔http/ur.sperohope.com>contaminaci-n-del-agua/water (accessed on June 2023)

13 ۔ گوئیل پی کے، آبی آلودگی: اسباب واثرات اور کنٹرول۔ (دہلی، یو اینج، انٹر نیشنل پرائیوٹ لمیٹڈ پبلشرز، ہندوستان,2006),418۔

14 . http:/news.un.org /ur/story/w2023/06/4127

15 . اللہ دتہ، لیکچرر ایف جی ڈگری کالج، پاکستان میں آبی آلودگی کا حل "ملتان۔ کالج برائے خواتین ملتان کینٹ ص ۰۶

16 ۔ محمد بن اسماعیل بخاری، الجامع الصحیح، کتاب الطہارۃ، (بیروت، دار إحیاء التراث العربي 1422ھ)، رقم: 239

17 ۔ أبو القاسم سلیمان بن أحمد الطبراني (م ۳۶۰ھ) معجم الاوسط للطبرانی، کتاب الطہارۃ، 2/208، رقم: 1749

18 ۔ مسلم بن حجاج القشیری، صحیح مسلم، کتاب الطہارۃ، باب النہیُ عن الاغتسال، (بیروت، دار إحیاء التراث العربي، 1423ھ)، رقم: 257

19 ۔ أبو الحسن علي بن خلف بن عبد الملک ابن بطال (م 2449)، شرح صحیح بخاری لابن بطال (السعودیۃ الریاض: مکتبۃ الرشد، 1423ھ) ۱:۳۵۲

20 ۔ بدرالدین ابو محمد محمود بن أحمد العینی، (م855ھ)، عمدۃ القاري شرح صحیح البخاري (بیروت: داراحیاء التراث العربي) ۳:۱۶۹

21 ۔ ابو زکریا محی الدین بھی بن شرف النووي (م2676)، المنہاج شرح، صحیح المسلم بن الحجاج، (بیروت: داراحیاء التراث العربي، 1392ھ) ۳:۱۸۸

22 ۔ بدرالدین العینی، عمدۃ القاري شرح صحیح البخاري، (بیروت: داراحیاء التراث العربي، 1392ھ) ۳:۱۶۹

23 ۔ اللہ دتہ، پاکستان میں آبی آلودگی کا حل، لیکچرر ایف جی، (ڈگری کالج برائے خواتین ملتان کینٹ) ص ۱۱

24 ۔ ابو عبداللہ بن اشعث، سنن ابی داود، باب فی البولِ فی المستحم، (بیروت، دار إحیاء التراث العربي، 1423ھ)، ۱:۱۰۷، رقم: ۲۷

25 ۔ ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری، الجامع الصحیح، باب النہی عن الاستنجاء، (بیروت، دار إحیاء التراث العربي، 1423ھ)، رقم ۵۶۳۰

CC BY

[26] ۔ ابو عیسی محمد بن عیسی ترمذی،(م279ھ)،جامع ترمذی،باب ماجاء في كراهية التي في الشراب (مصر:شرس مكتبة البابي الحلبی،1975ء)4: 303رقم:1887۔

[27] ۔ ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجد القزويني،(م273ھ)،سنن ابن ماجہ،باب النفخ في الطعام،(بیروت:داراحیالکتب العربیہ):1094، رقم:3288

[28] ۔ علامہ غلام رسول سعیدی،نعمۃ الباری،(لاہور:فرید بک سٹال اردو بازار،2013ء)1:555۔

[29] ۔ ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری،الجامع الصحیح،باب صفة ابليس و جنوده(بیروت:دار إحياء التراث العربي،1423ھ)،4:123،حدیث:3280۔

[30] ۔ ابو عبد اللہ محمد بن یزید القزوینی،سنن ابن ماجہ،کتاب الأشربة،(بیروت:دارالمعارفہ،لبنان)رقم:3411

[31] . نفس مصدر،رقم:3824

[32] ۔ عمیر حسن،پانی ضائع ہونے سے بچائیں،جنگ میگزین،۷نومبر ۲۰۲۱

[33]. http:/news.un.org /ur/story/water 2023/06/4127, https://www.bbc.com/urdu/vert-fut-59006488

[34] ۔ مشن ڈائریکٹر،یوایس ایڈ ،جنگ، 30مارچ2016

CC BY